231

تعلیمِ نماز

تالیف

ڈاکٹر عبداللہ بن أحمد الزید

اُردُو ترجمہ

سعید أحمدؒ قمر الزّمان

www.KitaboSunnat.com

طباعت واشاعت

وَزارت اسلامی امُور واوقاف ودَعوت وارشاد

مملکت سعودی عرب

ردمك: ٩٩٦٠-٢٩-١٦٠-X

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وزارتِ اسلامی امور واوقاف ودعوت وارشاد کی شائع کردہ

تعلیمِ نماز

تالیف

ڈاکٹر عبداللہ بن أحمد الزید

اُردو ترجمہ

سعید أحمد قمر الزّمان

مراجعہ وتصحیح

أبو المکرّم بن عبد الجلیل

وزارت کے شعبہ مطبوعات ونشر کے زیر نگرانی طبع شدہ

۱۴۲۱ھ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ح وزارة الشؤون الإسلامية ، ١٤٢١هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

الزيد ،عبد الله بن أحمد

تعليم الصلاة .- الرياض.

٣٦ ص ؛١٢X١٧سم

ردمك X-١٦٠-٢٩-٩٩٦٠

(النص باللغة الأردية)

١-الصلاة أ- العنوان

ديوي ٢٥٢،٢ ١٣١١/١٨

رقم الإيداع: ١٣١١/١٨

ردمك: X-١٦٠-٢٩-٩٩٦٠

الطبعة : الثانية

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ محمد بن عبداللہ – صلی اللہ علیہ وسلم – وبعد:

اسلام کے دوسرے بنیادی رکن نماز کے متعلق کسی ایسی جامع ومختصر کتاب کے سلسلہ میں مجھ سے بارہا دریافت کیا گیا جو اسکی تعلیم اورطریقہ کے بنیادی مسائل پر مشتمل ہو اور دوسری زبانوں میں ترجمہ کے قابل اور مناسب بھی ہو۔

چنانچہ میں نے ان کتابوں کو اکٹھا کر کے مطالعہ کیا جو نماز کے متعلق لکھی گئی تھیں ، جس سے اندازہ ہوا کہ ہر کتاب نماز کے کسی ایک خاص پہلو پر روشنی ڈالتی ہے اور دوسرے پہلوؤں سے کوئی بحث نہیں کرتی ۔ مثلاً بعض کتابیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ نماز اور اسکی کیفیت پر روشنی ڈالتی ہیں لیکن اسلام میں نماز کی اہمیت اور اسکی فضیلت کو نظر انداز کردیتی ہیں ۔ اور بعض دوسری کتابیں نماز کے بعض اختلافی مسائل پر بحث ونظر کی تفصیلات چھیڑ دیتی ہیں جن کی عوام الناس کو چنداں ضرورت نہیں ۔

لہذا میں نے نماز کے ان اہم مسائل کو قرآن وسنت سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماخوذ شرعی دلائل کی روشنی میں جمع کردینا مناسب سمجھا جن کا بجالانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور ان تمام اختلافی مسائل اور تفصیلی تحقیقات کو ترک کردیا ہے جن کی ایک عام نمازی کو ضرورت نہیں ۔

دوسری جانب اس بات کی پوری کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں مسائل کے مکمل احاطہ کے ساتھ اختصار کا دامن بھی نہ چھوڑوں تاکہ استفادہ کرنے میں آسانی ہو اور دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی کیا جا سکے ۔

اللہ تعالی سے میں دعا گو ہوں کہ وہ اس کتاب کو نفع بخش بنائے ، بیشک وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے ۔

ڈاکٹر عبداللہ بن احمد الزید

الریاض :
یکم محرم الحرام ۱۴۱۴ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہید

صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

" اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم ہے: اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا (بخاری ومسلم)۔

مذکورہ حدیث اسلام کے پانچوں ارکان کے بیان پر مشتمل ہے جو یہ ہیں:

رکن اول: کلمہ شہادت " لا الہ الا اللہ، محمد رسول اللہ " کا اقرار واعتراف ہے۔

کلمہ توحید " لا الہ الا اللہ " کی شہادت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ واحد کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔

چنانچہ " لا الہ " سے ان تمام معبودان باطل کی نفی اور تردید ہو جاتی ہے جنکی اللہ کے سوا عبادت کی جاتی ہے، اور دوسرے جزء " الا اللہ " سے اللہ تعالی کے لئے ہر قسم کی عبادت کا اثبات ہوجاتا ہے جسکا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے متعلق اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿شَهِدَ اللهُ أنَّه لاَ إلـه إلا هُو والملائكةُ وأولُوا العلمِ قائماً بالقِسطِ لا إلهَ إلا هُو العَزيزُ الحَكيمُ﴾ آل عمران: ١٨.

اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور فرشتے اور سب اہل علم بھی (گواہی دیتے ہیں) کہ وہی حاکم ہے انصاف کے ساتھ ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غلبہ والا اور حکمت والا ہے ۔

کلمہ توحید " لا الہ الا اللہ " کی شہادت کا تقاضا درج ذیل تین باتوں کا اقرار کرنا ہے :

اول : توحید الوہیت :

اس کا مطلب یہ ہے کہ جملہ عبادات میں اللہ تعالی کو اکیلا مانا جائے اور کسی طرح کی عبادت غیر اللہ کے لئے نہ کی جائے ۔ اور یہی وہ توحید ہے جس کے لئے اللہ تعالی نے مخلوق کو پیدا فرمایا ، جیسا کہ ارشاد ہے :

﴿ومَا خَلقتُ الجِنَّ والإنسَ إلا لِيَعْبدُونْ﴾ الذاريات: ٥٦.

اور میں نے جن وانس کو صرف اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں ۔

اور اسی توحید الوہیت کی دعوت کے لئے اللہ تعالی نے رسول بھیجے اور کتابیں نازل فرمائیں ، چنانچہ ارشاد فرمایا :

﴿ولَقَدْ بعَثْنا فِي كُل أمةٍ رَسُولاً أنِ اعْبُدوا اللهَ واجْتَنِبوا الطَّاغُوت﴾ النحل: ٣٦.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت سے بچو۔

شرک توحید کی ضد ہے۔ جب توحید کا معنی یہ ہوا کہ اللہ تعالی کو اس کی عبادت میں اکیلا اور منفرد مانا جائے تو اس کے بر عکس شرک کی تعریف یہ ہوگی کہ اللہ تعالی کے علاوہ کسی کے لئے بھی کسی طرح کی عبادت کی جائے۔

چنانچہ جس شخص نے اپنی خوشی اور مرضی سے کسی بھی طرح کی عبادت کسی غیراللہ کے لئے کی، چاہے وہ عبادت نماز ہو یا روزہ، دعا ہو یا نذر، قربانی ہو یا کسی صاحب قبر وغیرہ سے فریاد طلبی تو اس نے اللہ تعالی کے ساتھ شرک کیا اور شرک سب سے بڑا گناہ ہے، جسکی وجہ سے سارے اعمال ضائع ہوجاتے ہیں اور اس کے مرتکب کی جان ومال بھی مباح ہو جاتے ہیں۔

دوم : توحید ربوبیت

توحید ربوبیت اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ اللہ تعالی ہی خالق و رازق، زندہ کرنے والا اور موت دینے والا ہے اور وہی سارے جہاں کا کار ساز ہے جس کی آسمانوں اور زمین میں حکومت ہے۔

اوراس قسم کی توحید کا اقرار واعتراف اس فطرت کا تقاضا ہے جس پر اللہ تعالی نے تمام مخلوق کو پیدا فرمایا ہے، حتی کہ مشرکین جن کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے وہ بھی اس کا اقرار کرتے تھے اور اس کے منکر نہ تھے۔ جیسا کہ اللہ تعالی نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل آیت میں بیان فرمایا ہے :

﴿قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُم مِنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ وَيُخْرِجُ المَيِّتَ مِنَ الحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللهُ فَقُلْ أَفَلا تَتَّقُونَ﴾ یونس: ۳۱.

یعنی آپ ان مشرکین سے کہئے کہ بتلاؤ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے اور وہ کون ہے جو (تمہارے) کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے (آپ ان سے یہ سوالات کیجئے) وہ ضرور (جواب میں یہی) کہیں گے کہ وہ اللہ ہے تو ان سے کہئے پھر اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے ۔

اس قسم کی توحید کا انکار شاذ ونادر ہی لوگوں نے کیا ہے اور وہ بھی تکبر وعناد کی وجہ سے ظاہری طور پر کیا ہے ، ورنہ دل سے وہ بھی اس کا اعتراف کرتے تھے ۔

اللہ تعالی نے انہی کے متعلق ارشاد فرمایا ہے :

﴿وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْماً وَعُلُواً﴾ النمل: ۱٤.

انہوں نے ظلم وغرور کیوجہ سے ان آیتوں کا انکار کیا حالانکہ دل ان کے قائل تھے۔

سوم : توحید اسماء وصفات

اسماء وصفات کی توحید یہ ہے کہ اللہ تعالی نے یا اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے جو اوصاف بیان فرمائے ہیں ان پر ایمان رکھاجائے اور انہیں اللہ کے شایان شان بلا تکییف وتمثیل اور بلا تحریف وتعطیل تسلیم کرلیا جائے

جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

﴿وَلله الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوه بِهَا﴾ الأعراف: ١٨٠.

اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں اسے انہی ناموں سے پکارو ۔

نیز ارشاد فرمایا :

﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾ الشورى: ١١.

اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ۔

کلمہ توحید " لا الہ الا اللہ " کی شہادت مذکورہ بالا تینوں قسموں کی توحید کا اقرار و اعلان ہے ، چنانچہ جس شخص نے اس کے مفہوم ومعانی کو سمجھ کر اس کا اقرار کیا اور اس کے تقاضوں پر عمل پیرا ہوا ، یعنی شرک سے بچارہا اور اللہ کی وحدانیت کا قائل رہا تو وہ سچا اور حقیقی مسلمان ہے ۔

اور جس نے زبان سے اقرار کیا اور دل سے تصدیق کئے بغیر ظاہری طور پر اس کے تقاضوں پر عمل کیا تو وہ منافق ہے ، اور جس نے اپنی زبان سے اس کا اقرار کیا لیکن اس کے تقاضوں کے بر خلاف عمل کیا تو وہ کافر ہے اگرچہ وہ بار بار اس کلمہ کو پڑھتا اور دہراتا رہے ۔

شہادت رسالت : " محمد رسول اللہ " کا معنی رسول اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ونبوت کا اقرار کرنا اور آپ جو کچھ اللہ تعالی کی طرف سے لیکر آئے ہیں اسکی تصدیق کرنا ہے ، یعنی آپ کے احکامات کی بجا آوری اور منع کی ہوئی چیزوں سے اجتناب کرنا اور ساری عبادتوں کو آپکی لائی شریعت کے مطابق ادا کرنا ہے ۔ اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے :

﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ التوبة: ١٢٨.

بیشک تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک رسول آئے ہیں ، تمہاری تکلیف ان کو ناگوار ہے ، تمہاری بھلائی کے وہ حریص ہیں ، ایمان والوں پر بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں ۔

مزید ارشاد فرمایا :

﴿مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ﴾ النساء: ٨٠.

جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ ہی کی اطاعت کی ۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا :

﴿وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾ آل عمران: ١٣٢.

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔

www.KitaboSunnat.com

ارشاد باری تعالی ہے :

﴿مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ﴾ الفتح: ٢٩.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں ، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت (اور) آپس میں رحم دل ہیں ۔

دوسرا اور تیسرا رکن : نماز قائم کرنا اور زکاۃ ادا کرنا ہے ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ ارشاد گرامی ہے :

﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَاءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ﴾ البينة: ٥.

اور انہیں یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ تعالی کی عبادت کریں دین کو اسی کے لئے خالص کرکے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں اور یہی درست دین ہے ۔

اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

﴿وَأَقِيْمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ﴾ البقرة: ٤٣.

نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ۔

اسلام کے دوسرے رکن نماز کے بارے میں تو گفتگو چل ہی رہی ہے ، البتہ زکاۃ وہ مال ہے جو مالداروں سے لے کر فقراء اور ان لوگوں کو دیاجاتا ہے جنکا زکاۃ کے مصارف میں تذکرہ ہے ، زکاۃ اسلام کے اصولوں میں سے ایک گرانقدر اصول ہے جس کے ذریعہ معاشرہ میں وحدت ویگانگت پیدا ہوتی ہے اور معاشرہ کے افراد ایک دوسرے کے لئے معاون ومددگار ثابت ہوتے ہیں ، بایں طور کہ مالدار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے احسان اور کسی برتری کے بغیر اس کے مال میں غریب کا بھی حصہ ہوتا ہے۔

چوتھا رکن :

اسلام کا چوتھا رکن ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہے ، اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

﴿يَا أيها الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْن﴾ البقرة: ١٨٣.

ترجمہ : اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیز گاری اختیار کرو۔

پانچواں رکن :

اسلام کا پانچواں رکن طاقت رکھنے والوں کے لئے بیت اللہ کا حج کرنا ہے ، اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

﴿وَلِلّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيهِ سَبِيْلاً وَمَنْ كَفَرَ فَإنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْن﴾ آل عمران: ٩٧.

ترجمہ : اور اللہ کا لوگوں پر یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے ، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہوجانا چاہئے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کی فضیلت

دین اسلام میں نماز کی اہمیت اور اسکی غیر معمولی عظمت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ یہ اسلام کا دوسرا عظیم الشان رکن ہے جسکی ادائیگی کے بغیر انسان کا اسلام معتبر اور صحیح نہیں ہوتا ، اور اس میں کسی طرح کی لاپرواہی وسستی منافقوں کے اوصاف میں شمار ہوتی ہے ، اور نماز کا چھوڑنا کفر اور گمراہی اور دائرہ اسلام سے نکل جانا ہے ۔ اسکی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ صحیح حدیث ہے کہ انسان اور کفر وشرک کے درمیان بس نماز چھوڑنے کا فرق ہے تو جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا ۔

ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان نماز کا فرق ہے تو جس نے نماز چھوڑدی اس نے کفر کیا (اس حدیث کوامام ترمذی نے روایت کیا ہے اور اسے حسن قرار دیا ہے) ۔

نماز دین اسلام کا سر اور اس کا ستون ہے اور بندہ اور اس کے رب کے درمیان ایک رابطہ ہے ۔ جیسا کہ ایک صحیح حدیث میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے ۔

ساتھ ہی نماز بندے کی اپنے رب سے محبت کی ایک علامت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اسکی نعمتوں کی شکر گذاری ہے ۔

اللہ کے نزدیک نماز کے عظیم الشان ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ یہ وہ پہلا فریضہ ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض کیا گیا ، اور آسمان پر شب معراج میں امت اسلامیہ کو یہ فریضہ بطور تحفہ کے عنایت کیا گیا ۔ نیز جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو اس کے متعینہ وقت پر ادا کرنا (بخاری و مسلم) ۔

نماز کو اللہ تعالی نے گناہوں سے پاک وصاف ہونے کا ایک ذریعہ بتایا ہے ، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پر کوئی نہر جاری ہو جس میں وہ ہر دن پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا ، صحابہ کرام نے عرض کیا کچھ بھی میل کچیل باقی نہیں رہے گا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی پانچوں نمازوں کی مثال ہے "اللہ تعالی ان کے ذریعہ خطاؤں کو مٹادیتا ہے (بخاری و مسلم) ۔

ایک روایت میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ دنیا سے رخصت ہوتے وقت آپکی آخری وصیت اور امت سے آپکا آخری عہد وپیمان یہی تھا کہ وہ نماز کے سلسلہ میں اور غلاموں کے متعلق اللہ سے ڈریں (اسے امام احمد ، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالی نے قرآن کریم میں نماز کی بڑی اہمیت بیان فرمائی ہے اور نماز اور نمازیوں کی تکریم کی ہے نیز بے شمار مقامات پر خصوصی طور سے نماز کا ذکر فرمایا ہے اور اسکی ادائیگی وپابندی کی خاص تاکید فرمائی ہے ۔ چنانچہ ارشاد فرمایا :

﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوات وَالصَّلَاةِ الوُسْطَى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ﴾ البقرة: ٢٣٨).

نمازوں کی حفاظت کرو خاص طور سے بیچ والی نماز کی اور اللہ کے سامنے ادب کے ساتھ کھڑے ہو ۔

مزید ارشاد فرمایا :

﴿وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ العنكبوت: ٤٥.

اور نماز قائم کیجئے کیونکہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے ۔

مزید ارشاد ہے :

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾ البقرة: ١٥٣.

اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو ، اللہ تعالی بیشک صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔

اور فرمایا : ﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى المُؤمِنِينَ كِتَاباً مَوْقُوتاً﴾ النساء : ١٠٣) بیشک نماز ایمان والوں پر پابندی وقت کے ساتھ فرض ہے ۔

دوسری طرف اللہ تعالی نے نماز چھوڑنے اور اس کے بارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سستی برتنے والوں کے لئے عذاب لازمی قرار دیا ہے، چنانچہ فرمایا: ﴿فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا﴾ مریم: ۵۹. پھر ان کے بعد ایسے نا خلف جانشین ہوئے جنھوں نے نماز کو ضائع کیا اور خواہشات کی پیروی کی سو وہ عنقریب گمراہی کا انجام دیکھ لیں گے۔

لہذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ نماز کو ان کے اوقات میں ادا کرنے کا اہتمام کرے اور جس طرح اللہ تعالی نے اسے مشروع فرمایا ہے قائم کرے، تاکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت وفرماں برداری سے مشرف ہو اور اللہ کے غضب اور اس کے عذاب وعقاب سے محفوظ رہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طہارت کا بیان

نماز کی قبولیت وصحت کے لئے تین طرح کی طہارت ضروری ہے :

(۱) بدن کی طہارت (۲) کپڑے کی طہارت (۳) جگہ کی طہارت

بدن کی طہارت دو چیزوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے :

۱ - غسل :

غسل حدث اکبر کے لاحق ہونے کی وجہ سے کیاجاتا ہے ، یعنی جنابت (نیند یا بیداری میں شہوت کے ساتھ منی خارج ہو جانا ، یا عورت سے مباشرت کرنا) کے بعد یا حیض و نفاس کے خون کے بند ہوجانے کے بعد غسل کرنا واجب ہوجاتا ہے ۔

طہارت کی نیت سے تمام بدن اور بالوں پر پانی بہانے اور پہنچانے سے غسل (شرعی) مکمل ہوتا ہے ۔

۲ - وضوء :

اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى المَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ﴾ المائدة: ٦. اے ایمان والو ! جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنے چہروں کو اور دونوں ہاتھوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو کہنیوں تک دھوؤ اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پیروں کو ٹخنوں تک دھوؤ۔

یہ آیت کریمہ ان تمام امور کے بیان پر مشتمل ہے جن کا وضوء میں لحاظ کرنا واجب ہے، جو یہ ہیں:

(۱) چہرے کا دھونا، کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی اسی میں شامل ہے۔

(۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا۔

(۳) پورے سر کا مسح کرنا، دونوں کانوں کا مسح بھی اسی میں شامل ہے۔

(۴) دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھونا۔

کپڑے اور جگہ کی طہارت پیشاب وپاخانہ وغیرہ جیسی نجاستوں سے پاکی وصفائی حاصل ہونے سے ہوتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرض نمازیں

ہر مسلمان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں ، جو یہ ہیں : فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب ، عشاء ۔

(۱) نماز فجر : دو رکعت ہے ، اس کا وقت صبح صادق سے لیکر طلوع آفتاب تک ہے (صبح صادق وہ روشنی ہے جو رات کے آخری حصہ میں مشرق کی جانب سے نمودار ہوتی ہے ۔

(۲) نماز ظہر : چار رکعت ہے ، اس کا وقت زوال آفتاب سے لیکر اسوقت تک ہے جب ہر چیز کا سایہ اسکے سایہ اصلی کے بعد اس کے مثل یعنی اسکے برابر ہوجائے ۔

(۳) نماز عصر : چار رکعت ہے ، اس کا وقت ظہر کے وقت کے اختتام سے شروع ہوکر اسوقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ اس سے دوگنا ہو جائے اور بوقت ضرورت سورج کے زرد ہونے تک رہتا ہے ۔

(۴) نماز مغرب : تین رکعت ہے ، اس کا وقت غروب آفتاب سے شفق احمر (سرخی) کے غائب ہونے تک رہتا ہے ۔

(۵) نماز عشاء : چار رکعت ہے ، اس کا وقت مغرب کے وقت کے اختتام سے یعنی سرخی غائب ہونے کے بعد سے لیکر تہائی رات یا نصف رات تک ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کا طریقہ

مندرجہ بالا طریقہ سے جسم اور جگہ کی طہارت حاصل کرنے کے بعد نمازی دخول وقت کے بعد قبلہ رخ کھڑا ہوجائے (اور وہ مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ ہے) اور جس نماز کی ادائیگی کا ارادہ ہو فرض ہو یا نفل دل میں اس کی نیت کرے ، پھر مندرجہ ذیل کام کرے :

(۱) سجدہ کی جگہ پر نظر رکھ کر اللہ اکبر کے الفاظ سے تکبیر تحریمہ کہے ۔

(۲) تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر یا کانوں کی لو تک اٹھائے ۔

(۳) تکبیر تحریمہ کے بعد قرائت شروع کرنے سے پہلے دعائے استفتاح پڑھنا مسنون ہے جو یہ ہے :

(سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك)

(اے اللہ تو پاک ہے ، تیری ہی تعریف ہے ، تیرا نام با برکت ہے ، تیری شان سب سے اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) ۔

اگر چاہے تو اسکے علاوہ یہ دعا پڑھے :

(اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب، اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الأبيض من

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدنس، اللهم اغسلني من خطاياي بالماء والثلج والبرد)

(اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان ایسی دوری کردے جیسی مشرق ومغرب کے درمیان تونے دوری کی ہے ، اے اللہ مجھے خطاؤں سے اس طرح صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے ، اے اللہ مجھے میری خطاؤں سے پانی اور برف اور اولے سے دھو دے) ۔

(۴) پھر " اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ، بسم اللہ الرحمن الرحیم " کہکر سورہ فاتحہ پڑھے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ. مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾.

(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے ، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ، جو مالک ہے روز جزا کا ، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں ، ہم کو سیدھا راستہ دکھا ، ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے انعام فرمایا ، نہ کہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہو گئے) ۔

سورہ فاتحہ کے ختم ہونے کے بعد آمین کہے ۔

(۵) پھر قرآن میں سے جو آسان لگے اور یاد ہو پڑھے ، جیسے

سورہ اخلاص :

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ. اللهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ﴾.

(آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے ، اللہ بے نیاز ہے ، اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے) ۔

یا سورہ نصر :

﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ. وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِيْنِ اللهِ أَفْوَاجاً. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً﴾.

(جب اللہ کی مدد اور فتح آپہنچے اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق درجوق داخل ہوتے دیکھ لیں ، تو آپ اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کیجئے اور اس سے استغفار کیجئے ، بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے) ۔

(۶) پھر " اللہ اکبر " کہتے ہوئے رکوع کرے ، اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور " سبحان ربی العظیم " کہے ، مذکورہ دعا کا تین مرتبہ یا اس سے زیادہ پڑھنا سنت ہے ۔

(۷) پھر اگر امام یا منفرد ہو تو " سمع اللہ لمن حمدہ " کہتے ہوئے رکوع سے کھڑا ہو جائے ، اور پوری طرح سیدھا کھڑا ہوجانے کے بعد یہ دعا پڑھے :

(ربنا ولك الحمد حمداً كثيرا طيباً مباركا فيه، ملء السموات وملء الأرض و ملء ما بينهما وملء ما شئت من

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شيء بعد)"

(اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ساری تعریفیں ہیں ، بہت زیادہ ، پاکیزہ اور بابرکت تعریفیں ، آسمانوں اور زمینوں کے برابر ، اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے اس کے برابر ، اور اس کے علاوہ جو چیز بھی تو چاہے اس کے برابر) ۔

لیکن اگر مقتدی ہو تو کھڑا ہوکر " ربنا ولك الحمد " آخر تک کہے ۔

(۸) پھر " اللہ اکبر " کہتے ہوئے سجدہ میں چلا جائے اور سات اعضاء : پیشانی ناک سمیت ، دونوں ہاتھوں ، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پوروں پر سجدہ کرے ، اور سجدے میں : " سبحان ربي الاعلى " تین یا اس سے زیادہ مرتبہ کہے ، اس کے علاوہ بھی جو دعائیں چاہے پڑھے ۔

(۹) پھر " اللہ اکبر " کہتے ہوئے سر اٹھائے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور دونوں ہاتھ دونوں رانوں اور گھٹنوں پر رکھے اور یہ دعا پڑھے : (رب اغفر لي وارحمني وعافني وارزقني واهدني واجبرني).

(اے اللہ مجھے بخش دے ، اور مجھ پر رحم کر ، اور مجھے عافیت دے ، اور مجھے رزق عطا فرما ، اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کر) ۔

(۱۰) اس کے بعد " اللہ اکبر " کہتے ہوئے پہلے سجدہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح دوسرا سجدہ کرے ۔

(۱۱) پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے ، اور اس کے ساتھ ہی پہلی رکعت پوری ہو گئی ۔

(۱۲) دوسری رکعت کے شروع میں سورہ فاتحہ اور قرآن کی کچھ آیتیں پڑھے ، پھر رکوع اور دو سجدے ٹھیک اسی طرح کرے جیسے پہلی رکعت میں کئے تھے ۔

(۱۳) دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد بالکل اسی طرح بیٹھ جائے جیسے دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا ، پھر تشہد پڑھے ، تشہد یہ ہے :

(التحيات لله والصلوات والطيبات، السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته، السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين، أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمداً عبده ورسوله)

(ساری حمد وثنا اور نمازیں اور پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں ، اے نبی آپ پر سلام ہو ، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت نازل ہو ، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر ، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں) ۔

اگر نماز دو رکعت والی ہو جیسے فجر ، جمعہ اور عیدین کی نمازیں تو بدستور بیٹھا رہے اور تشہد کے بعد یہ درود پڑھے :

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اللهم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی إبراهیم و علی آل إبراهیم إنك حمید مجید، وبارك علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی إبراهیم وعلی آل إبراهیم إنك حمید مجید)

(اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسے رحمت نازل کی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر ، بیشک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے ، اور برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر ، جیسے برکت نازل کی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر ، بیشک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے ۔

پھر درج ذیل چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے یہ دعا پڑھے :

(اللهم اني أعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحيا والممات ومن فتنة المسيح الدجال)

(اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے ، اور قبر کے عذاب سے ، اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے ، اور مسیح دجال کے فتنہ سے) ۔

اور اس کے بعد ، خواہ فرض نماز ہو یا نفل ، دنیا وآخرت کی بھلائی کے لئے جو دعا چاہے کرے ۔

پھر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتا ہوا داہنی طرف اور پھر اسی طرح بائیں طرف سلام پھیر دے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن اگر تین رکعت والی نماز مغرب ہو ، یا چار رکعت والی نماز ظہر یا عصر یا عشاء ہو تو تشہد کے بعد " اللہ اکبر " کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور سورہ فاتحہ پڑھے ، پھر اسی طرح رکوع اور سجدے کرے جس طرح پہلی دونوں رکعتوں میں کئے تھے اور اسی طرح چوتھی رکعت بھی مکمل کرے ، البتہ اس مرتبہ تشہد میں تورک کرے ، یعنی دایاں پاؤں کھڑا رکھے اور اس کے نیچے سے بایاں پاؤں نکال کر کولھے پر بیٹھے ۔

مغرب کی تیسری رکعت اور ظہر وعصر اور عشاء کی نماز میں چوتھی رکعت کے بعد تشہد اور اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے ، اور جی چاہے تو دعا بھی مانگے ، پھر دائیں اور بائیں طرف سلام پھیردے ، اور اس کے ساتھ ہی نماز مکمل ہوگئی ۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز جمعہ

دین اسلام اجتماعیت کو پسند کرتا اوراس کی دعوت دیتا ہے اوراختلاف وافتراق کو ناپسند کرتے ہوئے اس سے دور رہنے کا حکم دیتا ہے ، باہمی الفت ومحبت اور تعارف واجتماعیت کی کوئی ایسی راہ نہیں ہے جس کی طرف اسلام نے بلایا یا اس کا حکم نہ دیا ہو ۔

مسلمانوں کے لئے جمعہ عید کا دن ہے ، جس میں وہ اللہ تعالی کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور دنیاوی مشغولیات کو چھوڑ کر اللہ کے گھروں (مسجدوں) میں اکٹھے ہوتے ہیں تاکہ اللہ کے فرائض میں سے ایک فریضہ نماز جمعہ ادا کریں ، اور علماء اور خطباء کے ارشادات سنیں ، جو کہ ایک طرح کا ہفتہ واری سبق اور درس ہے جس میں خطیب معاشرہ کے مسائل ومشاکل کا اسلام کی روشنی میں علاج اور حل تلاش کرتا ہے ۔

اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا :

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ. فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ الجمعة: ٩-١٠.

اے ایمان والو : جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف چل پڑو اور خرید فروخت چھوڑ دو ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو ، اور جب نماز پوری کر لی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل کی جستجو کرو ، اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ ۔

نماز جمعہ ہر مسلمان مرد پر جو مقیم ، عاقل ، بالغ اور آزاد ہو ، واجب ہے ، خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنفس نفیس پابندی کے ساتھ اسے ادا فرمایا ہے اور اس کے چھوڑنے والے پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے ، چنانچہ فرمایا کہ خبردار لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالی ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر یہ لوگ غافلوں میں سے ہو جائیں گے (صحیح مسلم) ۔

ایک اور حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سستی وکاہلی میں تین جمعہ چھوڑ دے اللہ تعالی اس کے دل پر مہر کر دیتا ہے (ابوداود ، ترمذی) ۔

نماز جمعہ کے درست اور صحیح ہونے کے لئے اس نماز کا مسجدوں میں پڑھنا ضروری ہے جس میں مسلمان جمع ہوں اور امام خطبہ دے اور انہیں وعظ ونصیحت کرے ۔

خطبہ کے دوران گفتگو کرنا حرام ہے ، ایک روایت میں ہے کہ اگر تم نے اپنے ساتھی سے خطبہ کے دوران یہ کہہ دیا کہ چپ رہ تو تم نے بھی لغو کام کیا (بخاری ومسلم) ۔

نماز جمعہ دو رکعت ہے جسے مسلمان تمام مسلمانوں کے ساتھ باجماعت اپنے امام کی اقتداء میں ادا کرتا ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز باجماعت

جماعت کی نماز تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس (۲۷) گنا افضل ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جماعت کی نماز تنہا کی نماز پر ستائیس درجہ فضیلت رکھتی ہے (صحیح بخاری)

ایک دوسری حدیث میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ جماعت کھڑی کرنے کا حکم دوں اور کوئی نماز پڑھائے اور میں ان لوگوں کے گھروں کی طرف جاؤں جو جماعت میں حاضر نہیں ہوتے اور ان کے گھروں کو جلا دوں (بخاری و مسلم) ۔

اگر جماعت سے پیچھے رہنا اور اس میں کوتاہی وسستی کرنا گناہ کبیرہ نہ ہوتا تو ان کے گھروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلا کر خاکستر کرنے کی دھمکی نہ دیتے ۔

اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد گرامی : ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ﴾ البقرة: ٤٣.

نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

یہ آیت بھی نماز با جماعت کے وجوب پر نص صریح ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسافر کی نماز

اللہ کا ارشاد ہے ﴿يُرِيْدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾ البقرة: ۱۸۵.

اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ دشواری نہیں چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم گنتی پوری کرو ، اور یہ کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ ۔

دین اسلام بندے کو اتنا ہی مکلف کرتا ہے جتنے کی وہ طاقت رکھتا ہے ، اور ایسے احکامات کی تعمیل کا وہ حکم نہیں دیتا جس کے کرنے کی اس میں طاقت نہیں ۔

سفر کے دوران چونکہ مشقت و دشواری سے دوچار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالی نے اس سلسلے میں دو چیزوں کی رخصت دی ہے :

۱ - نماز میں قصر کرنا : نماز میں قصر اس طرح کیا جائے گا کہ چار رکعت والی نمازوں کو دو رکعت پڑھا جائے گا ، لہذا اگر کوئی حالت سفر میں ہے تو ظہر ، عصر اور عشاء کی نمازوں کو بجائے چار کے دو رکعتیں پڑھے ، البتہ دو یا تین رکعت والی نماز میں قصر نہیں ہے ، لہذا فجر اور مغرب کے نمازیں پوری پڑھی جائیں گی ۔

نماز میں قصر کی مشروعیت اللہ تعالی کی طرف سے اپنے نیک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندوں کے لئے ایک ہدیہ اور رخصت ہے اوراللہ تعالی یہ پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطا کی ہوئی رخصتوں اور سہولتوں پر عمل کیا جائے جس طرح وہ یہ چاہتا ہے کہ اس کے فرائض کو ادا کیا جائے ۔

قصر کی یہ رخصت کسی مخصوص سواری کے ساتھ خاص نہیں بلکہ یہ سفر خواہ موٹر کار سے ہو یا ہوائی جہاز سے یا پانی کے جہاز سے یا ریل گاڑی سے یا کسی جانور پر ہو یا پیدل چل کر ہو ، ان تمام ذرائع کے استعمال کو سفر کہا جاتا ہے ، لہذا ان تمام صورتوں میں نماز قصر کی جائے گی ۔

۲ - جمع بین الصلاتین (دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنا)

مسافر کے لئے جائز ہے کہ دو نمازوں کو ایک وقت میں باہم جمع کرکے پڑھ لے ، چنانچہ ظہراور عصر کے درمیان اور اسی طرح مغرب اور عشاء کے درمیان جمع کرکے دو نمازیں ایک ہی وقت میں پڑھی جائیں گی بایں طور کہ وقت تو ایک ہوگا مگر ہر نماز الگ الگ پڑھی جائے گی ۔ چنانچہ پہلے ظہر کی نماز پڑھی جائے گی پھر اس کے فوراً بعد عصر کی نماز پڑھی جائے گی ، اور اسی طرح مغرب اور عشاء کا معاملہ بھی ہے کہ پہلے مغرب کی نماز پڑھی جائے گی پھر اس کے بعد عشاء کی نماز ۔

واضح رہے کہ جمع بین الصلاتین صرف ظہر وعصر کے درمیان اور مغرب وعشاء کے درمیان ہی کیا جا سکتا ہے ، چنانچہ فجر وظہر یا عصر ومغرب میں جمع کرنا جائز نہیں ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون دعائیں

سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ " استغفر اللہ " کہنا اور پھر یہ دعائیں پڑھنا مسنون ہے :

(اللھم أنت السلام ومنك السلام تبارکت یا ذا الجلال والإکرام، لا إله الا الله وحده لاشریك له ، له الملك وله الحمد وھو علی کل شيء قدیر، اللھم لامانع لما أعطیت ولا معطي لما منعت ولاینفع ذا الجد منك الجد)

(اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہوتی ہے ، تو بڑا ہی با برکت ہے اے عظمت وبزرگی والے ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اللہ جو کچھ تو دے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ، اور جو تو روک لے اس کا کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے فائدہ نہ دے گی) ۔

پھر تینتیس مرتبہ سبحان اللہ ، اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے اور سو کی گنتی اس دعا سے پوری کرے :

(لا إله إلا الله وحده لاشریك له، له الملك وله الحمد وھو علی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كل شيء قدير)

(اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ۔

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور قل ھو اللہ احد ، اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ، پڑھے ، فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ان تینوں سورتوں کا تین تین بار پڑھنا مستحب ہے ۔

اسی طرح مغرب اور فجر کی نماز کے بعد مذکورہ اذکار کے پڑھنے کے بعد درج ذیل تسبیحات کا دس مرتبہ پڑھنا مستحب ہے :

(لا إله إلا الله وحده لاشريك له، له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو على كل شيء قدير)

(اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے) ۔

واضح رہے کہ مذکورہ اذکار و تسبیحات کا پڑھنا مستحب ہے فرض نہیں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موکدہ سنتیں

ہر مسلمان مرد وعورت کے لئے حالت حضر میں بارہ رکعتوں کی ادائیگی مسنون ہے ، جو اس طرح ہیں :

چار رکعتیں ظہر سے پہلے ، دو رکعتیں ظہر کے بعد ، دو رکعتیں مغرب کے بعد ، دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے ۔

حالت سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر ، مغرب اور عشاء کی سنتوں کو ترک کر دیتے تھے ، لیکن فجر کی سنت اور نماز وتر کو پابندی سے ادا فرماتے تھے ۔ اور ہمارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی اسوہ حسنہ ہے ، جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا :

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ الأحزاب: ٢١

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات گرامی تمہارے لئے اچھا نمونہ ہے ۔

اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے ۔

واللہ ولی التوفیق ، وصلی اللہ علی محمد وآلہ وصحبہ وسلم ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست عناوین

نمبر شمار	فہرست عناوین	صفحہ
۱-	مقدمہ	۳
۲-	تمہید	۵
۳-	نماز کی فضیلت	۱۳
۴-	طہارت کا بیان	۱۷
۵-	فرض نمازیں	۱۹
۶-	نماز کا طریقہ	۲۰
۷-	نماز جمعہ	۲۷
۸-	نماز باجماعت	۲۹
۹-	مسافر کی نماز	۳۰
۱۰-	مسنون دعائیں	۳۲
۱۱-	موکدہ سنتیں	۳۴
۱۲-	فہرست عناوین	۳۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من مطبوعات وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

تعليم الصلاة

تأليف
الدكتور عبد الله بن أحمد الزيد

ترجمة
سعيد أحمد قمر الزمان

مراجعة وتصحيح
أبو المكرم بن عبد الجليل

باللغة الأردية

أشرفت وكالة شؤون المطبوعات والنشر بالوزارة على إصداره
عام ١٤٢١هـ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

٢٣١

تعليم الصلاة

تأليف

الدكتور عبد الله بن أحمد الزيد

ترجمة

سعيد أحمد قمر الزمانى

باللغة الأردية

طبع ونشر

وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

المملكة العربية السعودية